یہ کتاب نہیں ایک نمبر فتنہ ہے

تقویۃ الایمان

تالیف

مولانا محمد اسمٰعیل شہید دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

ناشر

فخر العبید اعظمی

مکتبہ نعیمیہ صدر بازار مئوناتھ بھنجن یوپی

12/-

داد بار دینا، مرادیں پوری کرنی، حاجتیں برلانی، بلائیں ٹالنی، مشکل میں دستگیری کرنی برے وقت میں پہنچنا، یہ سب اللہ ہی کی شان ہے اور کسی انبیاء و اولیاء کی، پیر شہید کی، بھوت و پری کی یہ شان نہیں، جو کوئی کسی کیلئے ایسا تصرف ثابت کرے اور اس سے مرادیں مانگے اور اس توقع پر نذر و نیاز کرے اور اس کی منتیں مانے اور مصیبت کے وقت اسکو پکارے سو وہ شرک ہو جاتا ہے اور اسکو اِشراک فی التصرف کہتے ہیں یعنی اللہ کا سا تصرف ثابت کرنا محض شرک ہے، پھر خواہ یوں سمجھے کہ ان کاموں کی طاقت انکو خود بخود ہے خواہ یوں سمجھے کہ اللہ نے انکو ایسی قدرت بخشی ہے، ہر طرح شرک ثابت ہوتا ہے۔

عبادت میں شرک

اور تیسری بات یہ کہ بعضے کام تعظیم کے اللہ نے اپنے لئے خاص کیئے ہیں کہ انکو عبادت کہتے ہیں جیسے سجدہ اور رکوع اور ہاتھ باندھ کر کھڑے ہونا اور اس کے نام پر مال خرچ کرنا اور اسکے نام کا روزہ رکھنا اور اسکے گھر کی طرف دور دور سے قصد کرکے سفر کرنا اور ایسی صورت بنا کر چلنا کہ ہر کوئی جان لیوے کہ یہ لوگ اس گھر کی زیارت کو جاتے ہیں اور رستے میں اس مالک کا نام پکارنا اور نامعقول باتیں کرنے سے اور شکار سے بچنا اور اسی قید سے جا کر طواف کرنا اور اس گھر کی طرف سجدہ کرنا اور اسکی طرف جانور لیجانے اور وہاں منتیں ماننی، اس پر غلاف ڈالنا اور اس کی چوکھٹ کے آگے کھڑے ہو کر دعا مانگنی اور التجا کرنی اور دین و دنیا کی مرادیں مانگنی اور ایک پتھر کو بوسہ دینا اور اسکی دیوار سے اپنا منہ اور چھاتی ملنا اور اسکا غلاف پکڑ کر دعا کرنی اور اسکے گرد روشنی کرنی اور اسکا مجاور بن کر اس کی خدمت میں مشغول رہنا، جیسے جھاڑو دینی اور روشنی کرنی، فرش بچھانا

پانی پلانا، وضو، غسل کا لوگوں کیلئے سامان درست کرنا، اور اسکے کنویں کے پانی کو تبرک سمجھ کر پینا، بدن پر ڈالنا، آپس میں بانٹنا غائبوں کے واسطے لیجانا، رخصت ہوتے وقت الٹے پاؤں چلنا اس کے گرد و پیش کے جنگل کا ادب کرنا، یعنی وہاں شکار نہ کرنا، درخت نہ کاٹنا، گھاس نہ اکھاڑنا، مویشی نہ چگانا، یہ سب کام اللہ نے اپنی عبادت کیلئے اپنے بندوں کو بتائے ہیں۔

پھر جو کوئی کسی پیر و پیغمبر کو یا بھوت و پری کو یا کسی کی سچی قبر کو یا جھوٹی قبر کو یا کسی کے تھان کو یا کسی کے چلّے کو یا کسی کے مکان کو یا کسی کے تبرک کو یا نشان کو یا تابوت کو سجدہ کرے یا رکوع کرے یا اسکے نام کا روزہ رکھے یا ہاتھ باندھ کر کھڑا ہو وے یا جانور چڑھاوے یا ایسے مکانوں میں دور دور سے قصد کر کے جاوے یا وہاں روشنی کرے، غلاف ڈالے، چادر چڑھاوے، ان کے نام کی چھڑی کھڑی کرے، رخصت ہوتے وقت الٹے پاؤں چلے، انکی قبر کو بوسہ دیوے، مورچھل جھلے، اس پر شامیانہ کھڑا کرے، چوکھٹ کو بوسہ دیوے، ہاتھ باندھ کر التجا کرے، مراد مانگے، مجاور بن کر بیٹھ رہے وہاں کے گرد و پیش کے جنگل کا ادب کرے اور ایسی قسم کی باتیں کرے سو اس پر شرک ثابت ہوتا ہے اسکو اشراک فی العبادت کہتے ہیں یعنی اللہ کی سی تعظیم کسی کی کرنی۔ پھر خواہ یوں سمجھے کہ یہ آپ ہی اس تعظیم کے لائق ہیں یا یوں سمجھے کہ انکی اس طرح تعظیم کرنے سے اللہ خوش ہوتا ہے اور اس تعظیم کی برکت سے اللہ مشکلیں کھول دیتا ہے، ہر طرح شرک ثابت ہوتا ہے۔